سوال

طواف یا نفل نماز

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بار بار طواف کرنا افضل ہے یا نفل نماز ادا کرنا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس میں اختلاف ہے کہ ان میں سے کون سا عمل افضل ہے لیکن زیادہ بہتر یہ ہے کہ دونوں کام ہی کیے جائیں، نفل نماز بھی کثرت سے ادا کی جائے اور طواف بھی تاکہ دونوں قسم کی نیکیوں کو جمع کرلیا جائے۔ بعض علماء نے فرمایا ہے کہ اجنبی لوگوں کے لیے طواف افضل ہے کیونکہ وہ اپنے ملکوں میں کعبہ کو نہیں پا سکتے، لہذا جب وہ مکہ میں رہیں ان کے لیے مستحب یہ ہے کہ وہ طواف کثرت سے کریں جبکہ بعض لوگوں نے نماز ہی کو افضل قرار دیا ہے، لیکن میری رائے یہ ہے کہ دونوں ہی کو کثرت سے ادا کیا جائے خواہ آدمی اجنبی ہی کیوں نہ ہو تاکہ وہ کسی کی بھی فضیلت سے محروم نہ رہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی